السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ائمہ اربعہ رحمہم اللہ کا اختلاف مثل اختلاف صحابہ رضی اللہ عنہم ہے یا اس میں فرق ہے ؟ ازراہِ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اَئمہ اَربعہ کا اختلاف قریب قریب صحابہ رضی اللہ عنہم کے اختلاف کے ہے۔ مگر امام ابو حنیفہ رحمہم اللہ نے ذرا قیاس کو زیادہ دخل دیا ہے۔ (کاش ایسا نہ کرتے) اس لیئے اہل الرائے کہلائے۔

مولانا تھانوی کا تعصب

اخبار اہل حدیث مورخہ 12 جمادی الاول 1353ھ میں مولانا ثناء اللہ صاحب نے مولوی اشرف علی تھانوی صاحب کا تعارف کرواتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ مولانا اشرف علی تھانوی صاحب مقیم بھون تھانہ کو میں اس وقت سے جانتا ہوں۔ جبکہ آپ جامع العلوم کانپور میں مدرس تھے اور مولود کی مجالس میں شریک ہوا کرتے تھے اس کے بعد آپ دیوبندی خیال کے ہوگئے۔

آپ مسئلہ تقلید اور اہل حدیث کے متعلق جو کچھ فرماتے ہیں۔ وہ محض سطحی ہوتا ہے اہل حدیث سے آپ کو اتنا تنافر ہے کہ حافظ عزیزالدین صاحب مراد آبادی مصنف اکمل البیان آپ سے بیعت تھے۔ موصوف کے غیر مقلد ہوجانے کی خبر جب ممدوح کو پہنچی تو آپ نے ان کو بذریعہ خط اطلاع دی کہ چونکہ تم غیر مقلد ہوگئے اس لیئے میں اپنے سلسلہ بیعت سے تم کو خارج کرتا ہوں۔

محدث روپڑی نے اس کی مزید وضاحت کرتے ہوئے فرمایا:

بعض احباب احناف وغیر احناف کہا کرتے ہیں کہ لوگ مولوی اشرف علی تھانوی سے بہت فیض اٹھاتے ہیں۔ آپ ان کو کیوں اچھا نہیں سمجھتے۔ اس کے جواب مین مولانا اشرف علی کی ایک دو عبارتیں سنا دیا کرتا ہوں۔ چنانچہ مولوی صاحب موصوف نے رسالہ مجموعہ جوء عشر طروس کے طرس عاشر ص 170 پر لکھا ہے:

.أما المصنفون فأنفعهم تصنيفا للعوام مولانا قطب الدين الدهلوي إلى أن قال وأضر هم تصنيفا النيجريون الكبار منهم والصغار وغير المقلدين والمبتدعون

یعنی عوام کے لئے سب سے مفید تصانیف مولانا قطب الدین دہلوی، مولانا رشید احمد گنگوہی اور مولانا عبدالحی لکھنوی وغیرہ کی ہیں۔ اور سب سے زیادہ

مضر تصانیف چھوٹے بڑے نیچریوں، غیر مقلدوں اور اہل بدعت کی ہیں۔

اس سے آگے لکھا ہے:

وأما المذاہب فأہل الحق منہم أہل السنۃ والجماعۃ المنحصرون باجماع من یعتد بہم فی الحنفیۃ والشافعیۃ والمالکیۃ والحنابلۃ وأہل الہواء منہم غیر المقلدین الذین یتبعون اتباع الحدیث وأنی لہم ذلک.

یعنی مذاہب میں اہل سنت والجماعت ہیں۔ اور اہل ہوا (گمراہ) غیر مقلدین ہیں۔ جو اتباع حدیث کا دعوی کرتے ہیں حالانکہ اتباع حدیث ان کو کہاں سے حاصل ہو سکتی ہے۔ مولانا اشرف علی تھانوی کی یہ ہے بزرگی! اہل حق کو گمراہ کہہ کر آپ اہل حق بنتے ہیں۔

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد01